جلد ۳۵ | ۳۱ ماہ امان ھ ش ۱۳۲۶ | ۷ جمادی الاول ۱۳۶۶ھ | ۳۱ مارچ ۱۹۴۷ء | نمبر ۷۶

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق تازہ اطلاع

کنری ۲۵ مارچ - بذریعہ تار اطلاع ملی ہے - کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت گزشتہ رپورٹ کے بعد دانت درد - ضعف حرارت اور بے چینی کی وجہ سے ناساز رہی - آج جمعرات کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے درد میں کمی ہے - اور حالت روبہ ترقی ہے - احباب حضور کی صحت وعافیت کے لئے دعا فرمائیں باوجود صحت کی خرابی کے حضور روزانہ کئی کئی گھنٹے اسٹیٹ کے معاملات کا معائنہ فرماتے رہے -

حضرت صاحبزادی امۃ الرشید صاحبہ نے بچھو کے کاٹنے کی وجہ سے گزشتہ رات بے چینی میں گزاری - آج حالت بہتر ہے

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی اور اہلبیت وخدام اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیر وعافیت ہیں الحمد للہ

زمانہ مسیح موعود علیہ السلام کا ایک نشان

اخبار اہلحدیث کے کسی گزشتہ پرچہ میں ایک صاحب اہلحدیث نے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی مجلس علم وعرفان کی ایک حقیقت افروز تشریح وتصریح پر جو قطبین میں روزہ اور نماز کے متعلق تھی - یہ اعتراض فرمایا ہے کہ اگر مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں دن رات چھ چھ ماہ کے ہونگے - تو پھر اب مسیح موعود کیسے آسکتا ہے - کیونکہ دن رات تو اب بھی وہی ۲۴ گھنٹے کے موجود ہیں اور چھ چھ ماہ کے نہیں ہوئے اگر معترض صاحب مذکورہ مجلس علم وعرفان کا غور سے مطالعہ کرتے - تو ان کو اسی میں کافی وشافی جواب مل سکتا تھا - مگر ایسے لوگوں کے مدنظر تحقیق حق تو ہوتی نہیں محض اعتراض کے لئے بے سوچے سمجھے اعتراض جڑتے چلے جاتے ہیں - اور جواب خواہ کتنی حکمت ودانائی پر مبنی ہو اس کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے - آج یہ ایک ثابت شدہ حقیقت ہے - کہ اس زمین پر قطبین کے نزدیک ایسے علاقے موجود ہیں جہاں چھ چھ ماہ کے دن رات ہوتے ہیں - سوال پوچھا گیا تھا کہ ایسے علاقوں میں نماز روزہ کے اوقات کی کیا صورت ہونی چاہیئے - حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک حدیث سے جس میں دجال کے زمانہ کا ذکر تھا (جو زمانہ مسیح موعود کا زمانہ بھی ہے - کیونکہ مسیح موعود ہی قاتل دجال بھی ہے) استدلال فرمایا تھا - کہ ایسے علاقوں کے لئے اسلام کے پاس تو جواب موجود ہے - مگر دیگر مذاہب کے پاس کوئی جواب نہیں - اور اس سے اسلامی اصولوں کی فوقیت ثابت ہوتی ہے چنانچہ حضور نے فرمایا -

" اسلامی تعلیمات کا یہ مسئلہ بہت بڑی حکمت اپنے اندر رکھتا ہے - ایک طرف تو اس میں پیشگوئی ہے کہ ایسے ایسے علاقوں کا پتہ لگے گا - جہاں معمول سے زیادہ لمبے دن ہوتے ہیں - لیکن چونکہ وہ علاقے ابھی دریافت نہیں ہوئے تھے - اس لئے براہ راست ان کا ذکر نہ کیا گیا - ورنہ ان کی دریافت تک صدہا سال لوگ اسی ذکر کی وجہ سے اسلام پر حملے کرتے رہتے - مگر دوسری طرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد فاقدروا لہ سے پیش آنے والی ضرورت کا جواب بھی دیا گیا "

(الفضل ۱۹ اپریل ۱۹۴۶ء)

معترض صاحب تھوڑا سا سوچتے تو نہ صرف یہ کہ ان کو اس اعتراض کی ضرورت نہ پڑتی - بلکہ ممکن ہے کہ حضرت احمد قادیانی علیہ السلام کے دعوےٰ مسیح موعود کی صداقت ان پر کھل جاتی - حدیث میں جو یہ آیا ہے کہ دجال کے زمانہ میں دن رات طویل ہو جائیں گے تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ ساری دنیا کے دن رات کی مدت لمبی ہو جائے گی - رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت بھی قطبین زمین پر موجود تھے ان علاقوں کا اہل عرب کو کوئی علم نہ تھا - آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم دنیا کو جغرافیہ عالم کی تعلیم دینے کے لئے تشریف نہیں لائے تھے - اور نہ اللہ تعالیٰ نے آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کو اس کام کے لئے مامور کیا تھا - اس لئے اگر اس طرح کہا جاتا کہ مسیح موعود کے زمانہ میں بعض ایسے آباد خطے بھی روشنی میں آئینگے - جہاں دن رات بہت طویل ہونگے - تو جس کام کے لئے آنحضور کی بعثت ہوئی تھی - یعنی دنیا کی روحانی راہ نمائی وہ کام ان جزئی باتوں میں الجھ کر رہ جاتا - اور آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم اپنی بعثت کے فرائض نہ انجام دے سکتے - اس لئے اس وقت ان تفاصیل میں الجھنے کی ضرورت نہ تھی - جن کا علم صرف اجمالی طور پر آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کو خدا کی طرف سے دیا گیا تھا - اور جو آئندہ اپنے وقت پر ظاہر ہونے والی تھیں آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم نے صرف مسیح موعود کے زمانہ کی نشاندہی کرنی تھی - اور اس زمانے کے دوسرے نشانوں کے ساتھ ایک یہ نشان بھی بتایا کہ اس زمانے میں ایسے خطے بھی روشنی میں آئینگے - جہاں دن رات بہت لمبے ہونگے - اور ساتھ ہی ان خطوں میں فرائض اسلام کی ادائیگی کا طریق بھی بتا دیا - یعنے اقدروا لہ - چنانچہ آج فن لینڈ کے مسلمانوں نے یہ سوال اٹھایا ہے - تو اس سے صاف ثابت ہو گیا - کہ دجال کا زمانہ جو مسیح موعود کا زمانہ بھی ہے یہی ہے - اسی زمانے میں اس مسئلہ کے حل کرنے کی ضرورت پیش آنی تھی - سو ویسا ہی ہوا - اور جو حل حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تیرہ سو سال پہلے ہی بتایا تھا - وہی حل حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے بتایا یہ بھی خدائی تصرف ہے کہ سب سے پہلے حدیث سے مسیح موعود علیہ السلام کے خلیفہ حق نے ہی استدلال کرکے اس مسئلہ کو حل کیا - ورنہ وہ لوگ جو بزعم خود اپنے آپکو اہلحدیث سمجھتے ہیں - ان کی نظر اس حدیث پر پہلے نہ پڑی - یا وقت پر نہ سوجھی - کیا اس سے حضرت احمد قادیانی علیہ السلام کے مسیح موعود ہونے کا ایک نیا نشان حدیث سے ثابت نہیں ہوا - اگر حضرت اقدس اپنے مسیح موعود ہونے کے دعوے میں نعوذ باللہ سچے نہیں تھے - تو پھر حقیقی مسیح موعود کہاں ہے جو اس مسئلہ کو حل کرے - قطبین کے لوگ بے نماز رہیں یا کیا کریں - اگر ساری دنیا کے لئے نہیں - تو ان لوگوں کے لئے تو ضرور مسیح موعود آجانا چاہیئے تھا - بلکہ اسکو تو ان لوگوں میں اس وقت آجانا چاہیئے تھا - جب ان علاقوں میں

ایڈیٹر :- روشن دین تنویر

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر وپبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپایا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا

ہندوستان میں فسادات ــــ اور ــــ جماعت احمدیہ

اس وقت ہندوستان کی سرزمین میں شدید اور اپنی نوعیت کے لحاظ سے نہایت خطرناک خانہ جنگی کے آثار ظاہر ہو رہے ہیں۔ ملک کے قریبًا ہر علاقے اور ہر گوشے میں فرقہ دارانہ فسادات کے شعلے نمودار ہو رہے ہیں۔ جن میں ہزاروں بے گناہ عورتوں۔ بچوں اور مردوں کو موت کے گھاٹ اتارا جا رہا ہے۔ اور وسیع پیمانے پر لوٹ مار کا سلسلہ جاری ہے۔ اور ابھی تو یہ ابتدا ہے۔ اگر ملک کے ذمہ وار سیاسی راہنماؤں نے اپنا رویہ نہ بدلا۔ اور عقل و خرد اور دور اندیشی سے کام نہ لیا۔ تو بہت زیادہ نازک صورت حالات پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔

یہ حالات قدرتی طور پر جماعت احمدیہ پر بھی اثر انداز ہو رہے ہیں۔ گو ہر سچا احمدی اس یقین پر قائم ہے کہ اللہ تعالےٰ کی مشیت چونکہ ہماری جماعت کو بڑھانا اور ہم سے دنیا کی راہنمائی کا کام لینا چاہتی ہے۔ اس لئے اللہ تعالےٰ اپنے وعدوں کے مطابق ضرور ہماری حفاظت اور نصرت فرمائیگا۔ انشاء اللہ تعالےٰ لیکن محض اس یقین کی بناء پر ہمیں آنے والے خطرات سے آنکھیں بند نہیں کر لینی چاہئیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ اللہ تعالےٰ کی تائید کے یقینی وعدے موجود تھے۔ لیکن پھر بھی وہ تمام احتیاطی تدابیر اختیار کرتے تھے۔ اور ہر لحظہ ہوشیار اور چوکس رہتے تھے۔ پس ہمارے لئے بھی ضروری ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کے وعدوں کے باوجود ہر لحظہ ہوشیار اور چوکس رہیں۔ اور وہ تمام حفاظتی تدابیر اختیار کریں۔ جو ہمارے اختیار میں ہیں۔ اور جن کی قانونًا ہمیں اجازت ہے۔

اسلام صلح و آشتی اور امن کا علمبردار ہے۔ اسلام کے لغوی معنے ہی۔ صلح۔ سلامتی۔ فرمانبرداری اور امن کے ہیں۔ قرآن مجید کی تعلیم رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا اسوہ حسنہ اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نمونہ ہمیں یہی تلقین کرتا ہے کہ ان تبروا وتتقوا وتصلحوا۔ بین الناس۔ (البقرہ) کہ تم بنی نوع انسان کے ساتھ ہمیشہ بھلائی اور نیکی کا سلوک کرو۔ اور اصلاح کرنے کی کوشش کرو۔ لیکن قیام امن کی پوری پوری کوشش کرنے کے باوجود اگر کوئی گروہ لڑائی اور فتنہ فساد پر آمادہ ہو۔ اور لڑائی کرنے میں پہل کرے۔ تو پھر اسلام کا یہی حکم ہے۔ اور دنیا کا ہر انصاف پسند شخص اس حکم کو جائز اور مناسب تسلیم کرے گا۔ کہ "خذوا حذرکم" یعنی اپنی جان و مال کی حفاظت کا پورا انتظام کرو۔ تاکہ بے خبری کے عالم میں تمہیں نقصان نہ پہنچ جائے۔ احمدی احباب کو اسلام کی تعلیم کے ان دونوں پہلوؤں کو خوب اچھی طرح سمجھ لینا چاہیئے۔ انہیں ایک طرف تو اپنی لب ط کے مطابق ہر جگہ امن اور صلح کی فضاء قائم کرنے اور افواہوں کی روک تھام کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اور دوسری طرف اپنی جان و مال کی حفاظت کے سلسلے میں احتیاطی تدابیر اختیار کرنے میں بھی غفلت نہ کرنی چاہیئے۔ جماعتی طور پر ہمارے لئے اپنے مقدس مذہبی مرکز کی حفاظت کا سوال بہت بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ کیونکہ ہمارے مرکز کا ذرہ ذرہ ہمارے لئے شعائر اللہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہاں پر امن قائم رکھنا اور ہر قسم کے خطرات سے اسے محفوظ رکھنا موجودہ حالات میں ہمارے اہم ترین فرائض میں سے ہے۔

اس فرض کی ادائیگی کی دو صورتیں ہیں۔ اول یہ کہ ہر احمدی مرکز سلسلہ کی حفاظت کے لئے دردِ دل کے ساتھ التزامًا اللہ تعالےٰ کے حضور دعائیں کرے کہ اے حافظ حقیقی! ہم تو ہر لحاظ سے بیکس اور بے سامان ہیں۔ تو ہی اپنے وعدوں اور بشارات کے مطابق اس مقدس مقام کی حفاظت کر۔ جو آج اسلام کی شوکت اور تیرے نام کی بلندی کی تمام امیدوں کا مرجع ہے۔ دوسرا طریق مرکز کی حفاظت کا یہ ہے۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے منشاء کے ماتحت حفاظت مرکز کے لئے نظارت بیت المال نے چندہ کی جو خاص تحریک کی ہوئی ہے۔ اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا جائے۔ اور جلد سے جلد مطلوبہ رقم کو پورا کر دیا جائے۔

"چندہ حفاظت مرکز" کی تحریک وقت کی اہم ترین تحریک ہے۔ اس تحریک میں حصہ لینے میں کوتاہی اور غفلت ایسے ہولناک نتائج کا موجب ہو سکتی ہے۔ جن کے تصور سے ہی دل کانپ جاتا ہے۔ احباب کو اس امر کو نظر انداز کر دینا چاہیئے۔ کہ کوئی کارکن اس چندہ میں حصہ لینے کی تحریک کرنے کیلئے آپکے پاس آتا ہے یا نہیں۔ یا مرکز سے کوئی یاددہانی کرائی جاتی ہے یا نہیں کیونکہ حالات جس سرعت سے بدل رہے ہیں۔ ان کی بناء پر یہ کسی لمبی چوڑی تحریک کرنے کا وقت نہیں ہے۔ احباب کو خود اپنے فرض کو پہچاننا چاہیئے۔ اور بلا تامل اس چندہ میں زیادہ سے زیادہ حصہ لے کر اپنے مرکز کی حفاظت کے فریضہ کو ادا کرنا چاہیئے۔ اور اللہ تعالےٰ کی خوشنودی اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی دعائیں حاصل کرنی چاہئیں۔

اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہمیں ایسے بےنظیر قائد اور امام (ایدہ اللہ تعالیٰ) کی رہنمائی حاصل ہے۔ جس کی مومنانہ فراست نے آج سے سولہ برس قبل آنے والے حالات کی نزاکت کو بھانپ لیا تھا۔ چنانچہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۱۰ راپریل ۱۹۳۱ء کے خطبہ جمعہ میں آنے والے دور کی نزاکت کا احساس کرکے جماعت کو ہوشیار اور چوکس رہنے کی نصیحت فرمائی تھی۔ حضور کے اس خطبہ جمعہ کا ایک اقتباس درج ذیل کیا جاتا ہے۔ اب جبکہ خطرہ سر پر منڈلا رہا ہے۔ احباب کو حضور کے اس ارشاد پر عمل کرنے میں قطعًا تاخیر نہیں کرنی چاہیئے۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں۔ کہ اول تو مومن کو ہر حالت کے لئے ہی یہ حکم ہے۔ خذوا حذرکم کہ اپنی حفاظت کا سامان اپنے پاس رکھو۔ مگر خصوصًا ان حالات میں جن سے ہمارا ملک اس وقت گزر رہا ہے۔ اور جب ایسے سامان پیدا ہو رہے ہیں۔ جن کے ہوتے ہوئے سخت احتیاط اور بیداری کی ضرورت ہے۔ تو ہم میں سے ہر ایک کا فرض ہے۔ کہ اپنے کان اور آنکھیں کھلی رکھے۔۔۔۔۔ جو شخص یہ انتظار کرتا ہے۔ کہ۔۔۔ (کوئی) جب گھر پر حملہ کریگا۔ تو اس کا مقابلہ کروں گا وہ بے وقوف ہے۔ اسلام نے ہر وقت ہوشیار رہنے کا حکم دیا ہے۔۔۔۔

یہ بھی یاد رکھو۔ بلا وجہ دوسری قوموں کی دل شکنی کسی طرح جائز نہیں۔ مسلمان کو ہمیشہ خود حفاظتی کے لئے اٹھنا چاہیئے۔ صلح میں بھی اور جنگ میں بھی۔ ہماری جماعت کو چاہیئے خود بھی خذو حذرکم کے حکم پر عمل کرے اور دوسرے مسلمانوں کو بھی اس پر کاربند کرنے کی کوشش کرے۔" (الفضل ۱۹ راپریل ۱۹۳۱ء)

(خورشید احمد)

تجدید

ہر آن زمانہ کی نئی چال نیا ڈھنگ
اپنی وہی دیرینہ روش۔ اپنا وہی رنگ

مدت سے تمنا تھی کوئی مرد مسلماں
ایمان کی تلوار سے بھی دور کرے زنگ

ایماں ہو تو ہر سنگ ہے اک لعلِ بدخشاں
ظلمتکدۂ کفر میں ہے لعل بھی اک سنگ

صد شکر کہ پھر مصلح موعود کے ہاتھوں
اسلام کی تصویر کے بھی شوخ ہوئے رنگ

وہ فضلِ عمر ہو کہ عمر ایک ہیں دونوں
ہم پیشہ و ہم مشرب و ہم رنگ و ہم آہنگ

اقوام تری راہ پر آئیں گی کبھی دن
اقوام پہ جب زیست کی ہر راہ ہوئی تنگ

ناہید زمانے کی عداوت کا گلہ کیا
وہ رہ رہِ منزل نہیں جس رہ میں نہیں سنگ

[illegible]

خطاب بہ نفس

ہوش کر تو ہوش کر۔ اور رک کے چل
کبر میں اپنے نہ جا حد سے نکل

تو بڑا ہے پر ہیں تجھ سے بھی بڑے
صنعتِ خالق کو پاؤں سے نہ مل

کرمکِ ناچیز گو ننھی ہے جاں
تیز قدمی میں نہ تو اسکو کچل

[illegible]

اور کیا ہے!

فنا اور کیا ہے بقا اور کیا ہے
تری قدرتوں کے سوا اور کیا ہے

اگر تو نہیں مدعائے دو عالم
دو عالم کا پھر مدعا اور کیا ہے

تجھے ہم نے دیکھا تجھے ہم نے پایا
یہ ہے زیست کا ماجرا اور کیا ہے

تیرا بول بالا ہو آقا جہاں میں
یہی ہے ہماری دعا اور کیا ہے

ھدایت کی دنیا میں اب راہ۔ اختر
بجز دعوتِ میرزا اور کیا ہے

[illegible]

بعض علمی حوالجات

از مکرم جناب مولوی محمد صادق صاحب سابق مبلغ سماٹرا

(۴)

خاتم النبیین کے متعلق

۱۴۔ علامہ وحید الزمان صاحب اپنی تصنیف ہدیۃ المہدی کی جلد ا صفحہ ۲۰۸ پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین بتانے کے بعد اس کا مطلب یوں بیان کرتے ہیں:۔

وھو خاتم النبیین لا یجیئ نبیٌ صاحب شریعۃ جدیدۃ بعدہ فی الدنیا یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاتم النبیین ہیں۔ آپ کے بعد دنیا میں کوئی صاحب شریعت جدیدہ نبی نہیں آئے گا۔“

۱۵۔ خاتم النبیین کے متعلق ایک حدیث قابل نوٹ ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

انا خاتم النبیین لا نبی بعدی الا ان یشاء اللہ میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ مگر جب اللہ نبی بنانا چاہے تو وہ بنا دیگا۔

(الفوائد المجموعہ تالیف امام شوکانی باب فضائل النبی صفحہ ۱۰۵) اس حدیث سے واضح ہوتا ہے۔ کہ امت محمدیہ میں نبی تو آئینگے مگر کم۔

یاد رہے کہ اس حدیث کے متعلق لکھا ہے۔ رواہ الجوزقانی مرفوعاً یعنے اسے حافظ جوزقانی نے مرفوعاً روایت کی ہے۔ گو امام شوکانی نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔ مگر اس کے موضوع ہونے کی کوئی یقینی دلیل پیش نہیں کی۔

اجماع کے متعلق

۱۶۔ الاجماع ھو اتفاق مجتہدی امۃ محمد بعد وفاتہ فی عصر من الاعصار علی امر من الامور ان خالف واحد منھم ولو کان مبتدعاً غیر کافر لم یکن اجماعاً (ہدیۃ المہدی جلد ۲ صفحہ ۴۳) یعنے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد آپ کی امت کے مجتہدین کا کسی زمانہ میں کسی امر کے متعلق متفق ہونے کا نام اجماع ہے۔ پس اگر کوئی ایک مجتہد بھی کسی امر میں دوسرے مجتہدین کی مخالفت کرے۔ تو خواہ وہ مجتہد بدعتی ہو۔ ان مجتہدین کا اتفاق اجماع نہیں ہوگا۔

کئی علماء حتی کہ امام مالکؒ وفات مسیح ناصری علیہ السلام کے قائل تھے۔ پس حیات مسیح کے متعلق اجماع کا دعوےٰ کرنے والے مذکورہ بالا حوالہ کو غور سے پڑھیں

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد وحی

بعض ناواقف لوگ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد تو وحی کا دروازہ ہی بند ہوگیا ہے۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں لا وحی بعدی کہ میرے بعد کوئی وحی نازل نہ ہوگی۔ جب وحی باقی نہ رہی تو نبوت اور رسالت کیسے باقی رہ سکتی ہے اس کے لئے ذیل کے حوالجات یاد رکھنے چاہئیں۔

۱۷۔ اس حدیث کے متعلق السید محمد بن رسول الحسینی البرزنجی لکھتے ہیں

واما حدیث لا وحی بعدی باطل لا اصل لہ (الاشاعۃ فی اشراط الساعۃ صفحہ ۲۲۶) کہ حدیث لا وحی بعدی باطل اور بے حقیقت ہے۔

۱۸۔ علامہ ابن حجر الہیثمی اپنی کتاب الفتاویٰ الحدیثیہ صفحہ ۱۲۹ پر فرماتے ہیں۔ وخبر لا وحی بعدی باطل کہ روایت لا وحی بعدی جھوٹی ہے۔

یہی بات حجج الکرامہ صفحہ ۲۳۱ پر بھی درج ہے

۱۹۔ حضرت شیخ محی الدین ابن عربی وحی کی تمام اقسام بیان کرنے کے بعد لکھتے ہیں

وھذا کلہ موجود فی رجال اللہ من الاولیاء (الفتوحات المکیۃ جلد ۲ صفحہ ۲۷۶) کہ یہ تمام قسم کی وحی خدا کے اولیاء میں موجود ہے۔

۲۰۔ البتہ ایسی وحی جو نئی شریعت پر مشتمل ہو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد بند ہے۔ کیونکہ اسلامی شریعت کے بعد کسی دوسری شریعت کا نزول جائز نہیں لکھا ہے

فان الوحی المتضمن للتشریع قد اغلق بعد محمد صلے اللہ علیہ وسلم (الکبریت الاحمر بحاشیہ الیواقیت والجواہر جلد ۲ صفحہ ۸) کہ وہ وحی جو کسی نئی شریعت پر مشتمل ہو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد بند کر دی گئی ہے۔“

۲۱۔ ازہر یونیورسٹی کے مدرس علی محفوظ آفندی نے چند سال ہوئے ایک مفید کتاب کتاب الابداع فی مضار الابتداع لکھی ہے۔ اور وہ اس میں لکھتا ہے۔

واما اعتقاد ان وحی التشریع وانزال الاحکام الشرعیۃ انقطع بموتہ صلی اللہ علیہ وسلم فصحیح یعنے یہ اعتقاد رکھنا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد وہ وحی جو شریعت اور نئے احکام شرعیہ پر حاوی ہو بند ہو چکی ہے صحیح ہے۔

۲۲۔ وحی تشریعی کے مقابل غیر تشریعی وحی کا نام اولیاء امت نے وحی الہام رکھا ہے۔ اور صراحت لکھا ہے۔ کہ وحی الہام ہم میں موجود ہے۔ امام عبد الوہاب شعرانی اپنی تالیف الیواقیت والجواہر جلد ۲ صفحہ ۲۵ پر فرماتے ہیں:۔

” اِنَّہٗ لَمْ یَجِیئْ لَنَا خَبَرٌ اِلٰھِیٌّ اَنَّ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَحْیَ تَشْرِیْعٍ اَبَدًا اِنَّمَا لَنَا وَحْیُ الْاِلْھَامِ “ یعنے ہمیں کوئی ایسا فرمان الہٰی معلوم نہیں جو بتائے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد کبھی ہمیں وحی تشریعی بھی مل سکتی ہے۔ البتہ ہمارے لئے وحی الہام باقی ہے۔“

۲۳۔ حضرت شیخ عبد القادر جیلانی اپنی تالیف لطیف فتوح الغیب میں فرماتے ہیں:۔

” فَحِیْنَئِذٍ تَکُوْنُ وَارِثَ کُلِّ رَسُوْلٍ وَنَبِیٍّ وَصِدِّیْقٍ فَتُعْطٰی کُلَّ مَا اُعْطُوْا مِنَ الْاَسْرَارِ لِمُحَادَثَاتِ وَالْوَحْیِ وَالْمُکَالَمَاتِ وَغَیْرِھَا مِنْ آیَاتِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَبِکَ تَخْتَتِمُ الْوِلَایَۃُ “

(مقالہ ۱۴ صفحہ ۲۳ مطبوعہ نولکشور) کہ جب تو اپنے نفس کو چھوڑ کر خدا میں فنا ہو جائیگا۔ تو اس وقت تو ہر ایک رسول، نبی اور صدیق کا وارث ٹھہرے گا۔ اور جو کچھ انہیں دیا گیا وہ تمہیں بھی دیا جائے گا۔ یعنی اسرار الہٰیہ وحی، مکالمہ و مخاطبہ اور دیگر رب العالمین کے نشانات حتیٰ کہ تجھے خاتم الولایۃ بنا دیا جائیگا ثابت ہوا کہ ہر ایک مومن بشرطیکہ وہ خدا تعالیٰ میں فنا ہو جائے۔ وحی الہٰی اور مکالمہ و مخاطبہ خداوندی سے مشرف ہو سکتا ہے۔

خاتم کے متعلق کچھ اور

یہاں خاتم الولایۃ کا مطلب بیان کر دینا بھی خالی از فائدہ نہ ہوگا شیخ عبد الحق صاحب نے اس کا ترجمہ یوں کیا ہے۔ ” در زمان تو مرتبۂ ولایت وکمال تو فوق کمالات ہمہ باشند وقدم تو برگردن ہمہ افتد “ (فتوح الغیب مترجم فارسی) یعنے تیرے زمانہ میں ولایت وکمال میں تیرا درجہ سب سے بلند ہوگا۔ اور تیرا پاؤں سب اولیاء کی گردن پر ہوگا“

۲۴۔ شیخ محی الدین ابن عربی نے بھی خاتم الولایۃ کے معنے تحریر فرمائے ہیں لکھتے ہیں:۔ فَلَا وَلِیَّ بَعْدَہٗ اِلَّا وَھُوَ رَاجِعٌ اِلَیْہِ کَمَا اَنَّہٗ لَا نَبِیَّ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلَّا وَھُوَ رَاجِعٌ اِلَیْہِ لِعِیْسٰی اِذَا نَزَلَ فَنِسْبَۃُ کُلِّ وَلِیٍّ یَکُوْنُ بَعْدَ ھٰذَا الْخَتْمِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ نِسْبَۃُ کُلِّ نَبِیٍّ یَکُوْنُ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی النُّبُوَّۃِ“

(الفتوحات المکیۃ جلد ا صفحہ ۱۸۵)

ترجمہ:۔ ” خاتم ولایت کے بعد کوئی ولی نہیں ہوگا۔ مگر وہ ضرور اس کی طرف لوٹے گا جس طرح کہ آنحضرت خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔ مگر وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف لوٹے گا۔ مثلاً عیسےٰ اپنے نزول کے وقت۔ پس ختم ولایت سے ہر ایک ولی کا جو قیامت تک ہوگا وہی تعلق ہے۔ جو ہر ایک آنے والے نبی کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نبوت میں ہے“ مطلب صاف ظاہر ہے کہ خاتم ولایت کے بعد آنیوالے اولیاء اس کی غلامی کا دم بھرتے رہیں گے اور خاتم نبوت کے بعد آنیوالے تمام انبیاء اپنے کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا طفیلی یقین کرتے رہیں گے

جماعت احمدیہ ٹبورا کی طرف سے مجاہدین مشرقی افریقہ کو خوش آمدید

مورخہ ۲۱ مارچ جماعت احمدیہ ٹبورا کی طرف سے نو وارد مبلغین کے اعزاز میں ایک شاندار ٹی پارٹی مسجد الفضل ٹبورا کے صحن میں دی گئی۔ جس میں قریباً ۱۵۰ اشرفاء نے حصہ لیا۔ ہر مذہب و ملت کے آدمی اور سرکاری عہدیدار مختلف صیغہ جات کے موجود تھے۔ ہندوستانیوں کے علاوہ کافی تعدادمیں افریقن شرفاء بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ ان کے علاوہ بعض عرب بھی پارٹی میں شامل تھے۔

ایڈریس تین زبانوں میں پڑھے گئے۔ اول سواحیلی۔ دوم عربی۔ سوم اردو۔

پہلا ایڈریس معلم عبیدی صاحب جو کہ افریقن مبلغ ہیں نے پڑھا۔ جس میں انہوں نے آنیوالے مبلغین کو خوش آمدید کہا اور فرمایا۔ کہ ہم آپ کے بھائی اور آپ ہمارے بھائی ہیں۔ ہمارا غم اور ہماری خوشی ایک ہے اور آپ ہم کو اپنا سچا خادم پائیں گے۔

دوسرا ایڈریس عربی میں معلم عبداللہ صاحب جو کہ عرب احمدی ہیں نے پڑھا۔ کہ آپ مجاہد ہیں اور مجاہدین کے لئے بہت بڑا اجر ہے۔ اور ہم آپ کو اس زمرہ میں داخل ہونے کی مبارکباد دیتے ہیں۔ اس کے بعد انہوں نے اپنے احمدی ہونے کا سبب بتایا۔ اور ہمارے لئے دعا کی۔ کہ خدا تعالیٰ ہم کو کامیابی عطا فرمائے۔

تیسرا ایڈریس مکرم محمد یٰسین صاحب سکرٹری جماعت احمدیہ نے پڑھا۔

ان کے جواب میں مکرم مولوی جلال الدین صاحب قمر نے ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ کہ اسلام دنیا میں امن کا پیغام لے کر آیا ہے۔ اور مجھے یہ دیکھ کر بہت خوشی ہوئی ہے۔ کہ اس جگہ مختلف مذاہب کے لوگ جمع ہیں۔ اور یہ خیال جو کہ لوگوں کے دلوں میں بیٹھا ہوا ہے۔ کہ مذہب آپس میں جھگڑوں کا موجب ہے۔ بالکل غلط ہے۔ "مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا" ہم آپ کے لئے امن کا پیغام لے کر آئے ہیں۔ اور یہ پیغام ہندوستان کی طرف سے تمام دنیا کو ہے۔ اور آپ بھی ہندوستانی ہیں۔ لہٰذا آپ کا فرض ہے۔ کہ آپ ہماری اس معاملہ میں مدد فرمائیں۔

اس کے بعد مکرم موصوف نے جماعت ٹبورا کا بالعموم اور برادرم مکرم محمد اصغر صاحب لون پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کا بالخصوص شکریہ ادا کیا۔

اس کے بعد مکرم جناب مولوی مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ و امیر جماعتہائے مشرقی افریقہ نے مختصر سی تقریر کی آپ نے فرمایا کہ ہم دنیا میں آزادی آزادی کا شور سنتے ہیں۔ مگر حقیقی آزادی تو یہ ہے۔ کہ ہماری روح اخلاق شنیعہ سے آزاد ہو۔ جسم کی آزادی بغیر روح کی آزادی کے بے معنی ہے۔ اور یہی آزادی فی الحقیقت آزادی کہلانے کی حقدار ہے۔ اور یہی آزادی ہم کو اسلام سکھاتا ہے۔ روح کو ہر ایک عادت رذیلہ اور اخلاق قبیحہ سے آزاد کرنے کا پیغام جماعت احمدیہ کے مبلغین دنیا کے مختلف کونوں میں پہنچا رہے ہیں۔ اس کے بعد فرمایا یہ چھ مبلغ قادیان سے اس تہذیب و تمدن کو پھیلانے کے لئے تشریف لائے ہیں۔ جس میں کسی رنگ و نسل کا امتیاز نہیں۔ اور جو آج سے چودہ سو برس قبل آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے پہلی مرتبہ پیش کی۔ اور جماعت احمدیہ کے مبلغین اس تہذیب کے علمبردار ہیں۔ اور حق بھی یہی ہے۔ کہ یہی وہ تہذیب ہے۔ جو دنیا کے لئے حقیقی راحت کا موجب ہو سکتی ہے۔ آخر میں فرمایا۔ آپ لوگ ان کو مجھ سے بڑھ کر اپنا اور بنی نوع انسان کا ہمدرد اور خیر خواہ پائیں گے۔ اور مجھے امید ہے۔ کہ آپ ان سے مجھ سے بڑھ کر تعاون فرمائیں گے۔ میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ کہ آپ نے اس جگہ پر تشریف لا کر ہمیں ممنون ہونے کا موقع دیا۔

تمام مجمع نے یہ تقاریر بہت توجہ سے سنیں اور اس کے بعد ہم سب کا تعارف مختلف افراد اور احباب جماعت سے کرایا گیا۔ مصافحہ پر یہ مجلس ختم ہوئی۔

(ولی اللہ مہتمم نشر و اشاعت مشرقی افریقہ)

بیعت کے وعدے جلدی بھجوائے جائیں

۲۹ مارچ تک ہندوستان کی ۸ صد جماعتوں میں سے صرف ۸۲ جماعتوں سے بیعت کے وعدے وصول ہوئے ہیں۔ بقیہ جماعتیں توجہ فرمائیں۔ اور فوری طور پر بیعت کے وعدے بھجوا دیں۔

(انچارج دفتر بیعت)

۳۱ مارچ کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور فہرست دعا پیش ہوگی

مگر رکے ہوئے منی آرڈروں کے لئے ۱۰ اپریل ہے

بفضلِ خدا ۳۱ مارچ کی فہرست تیار ہو رہی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت بابرکت میں پیش کر دی جائیگی۔ مگر ڈاک کے بند رہنے کے سبب منی آرڈرز اکٹھے ڈاکخانہ قادیان میں پہنچے ہیں۔ ان کی تقسیم یکدم نہیں ہو سکی۔ امید ہے کہ اپریل کے پہلے ہفتہ میں تقسیم ہو جائیں گے اسی طرح بنکوں کے کاروبار نہ کرنے کے سبب چیک اور ڈرافٹ بھی کیش نہیں ہو سکے۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جو منی آرڈرز۔ بیمہ جات ڈرافٹ۔ چیک اور پوسٹل آرڈر ۱۰ اپریل تک مرکز میں آجائیں گے۔ انہیں ۳۱ مارچ کی آمد میں ہی سمجھا جائیگا۔ کیونکہ رکے ہوئے منی آرڈرز بہر حال مارچ میں ڈاکخانہ میں پہنچ چکے ہیں۔ ڈاک کے انتظام میں گڑبڑ کے سبب مرکز میں نہیں پہنچ سکے۔ پس یکم اپریل سے ۱۰ اپریل تک جو دوست اپنے وعدے سو فی صدی پورا کریں گے۔ ان کے نام بھی باقاعدہ انشاء اللہ تعالیٰ روزانہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کے لئے پیش کئے جایا کریں گے۔ پس تحریک جدید کے مخلص مجاہد وعدے پورے کرنے میں سرگرمی سے مصروف عمل رہیں۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے۔ (وکیل المال تحریک جدید)

محلہ جات قادیان میں قائد صاحبان مرکزیہ انصار اللہ کا دورہ

بصدارت حضرت مولوی شیر علی صاحب صدر مرکزیہ انصار اللہ۔ بتاریخ ۲۱ مارچ قائد صاحبان انصار اللہ مرکزیہ کی میٹنگ میں فیصلہ ہوا تھا۔ کہ قائد صاحبان مشترکہ طور پر محلہ جات قادیان کے انصار اللہ کے کاموں کا معائنہ اور جائزہ لیں۔ کہ کام باقاعدگی سے ہو رہا ہے یا نہیں۔ چنانچہ ۲۸ مارچ ۴۷ء سے قائد صاحبان نے محلہ جات میں مشترکہ طور پر دورہ شروع کر دیا ہوا ہے۔ اور بتاریخ ذیل میں محلہ جات ذیل کا معائنہ کیا اور جائزہ لیا گیا۔ ہر ایک شعبہ کے قائد نے اپنے اپنے شعبہ کے متعلق جائزہ لیا۔ اور جو نقائص معلوم ہوئے۔ ان سے آگاہ کر کے آئندہ دورے تک ان کی اصلاح کی طرف توجہ دلائی گئی۔ اور وہ محلہ جات یہ ہیں۔ جن کا جائزہ لیا گیا۔

۲۸ مارچ ۴۷ء بعد نماز عصر حلقہ مسجد مبارک۔ ۲۸ مارچ ۴۷ء بعد نماز مغرب حلقہ دار الرحمت

۲۹ مارچ ۴۷ء۔ بعد نماز مغرب حلقہ دار العلوم۔ نیز مندرجہ ذیل حلقہ جات کا ان تاریخوں میں معائنہ کیا جائیگا۔ جس کے متعلق فرداً فرداً زعماء کو بھی اطلاع دی جا چکی ہے۔

۳۰ مارچ ۴۷ء بعد نماز مغرب۔ حلقہ محلہ دار الفضل و دار السعۃ۔ مقام اجتماع محلہ دار الفضل

۳۱ " " " " " حلقہ مسجد اقصیٰ و دار الفتوح " " مسجد اقصیٰ

یکم اپریل ۴۷ء " " " حلقہ دار البرکات غربی و شرقی " " دار البرکات غربی

۲ " " " " " حلقہ دار الانوار " " دار الانوار

نوٹ۔ اس کے علاوہ محلہ مسجد فضل۔ ناصر آباد۔ دار الیسر اور دار الشکر کے معائنہ کے لئے بعد میں تاریخیں مقرر کی جائیں گی۔ (ابو العطاء جالندھری قائم مقام صدر مرکزیہ انصار اللہ قادیان)

ایک ضروری اعلان

حفاظت مرکز کے لئے مالی قربانی کے مطالبہ کے متعلق ضلع سیالکوٹ کے امراء صاحبان اور نمائندگان مجلس مشاورت کی خاص میٹنگ بمقام قادیان مورخہ ۵ اپریل ۱۹۴۷ء بروز ہفتہ بعد نماز فجر مسجد اقصیٰ میں ہوگی۔ سب احباب وہاں تشریف لاویں۔ نہایت ضروری ہے۔

خاکسار قاسم الدین امیر جماعتہائے ضلع سیالکوٹ

درخواست دعا

میرے نسبتی برادر حکیم سید محمد گلزار احمد صاحب ساکنہ کمرڑ ضلع دنیا لہ عرصہ تین ماہ سے لبا رضہ بخار سخت بیمار ہیں۔ احباب سے انکی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے

نئے ارض و سماء

انڈونیشیا میں حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ کی آواز

سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے ۱۶ اگست ۱۹۴۶ء کو ڈلہوزی میں ایک خطبہ ارشاد فرمایا۔ جس میں حضور پُرنور نے تمام مسلمانوں سے درخواست کی تھی۔ کہ وہ انڈونیشیا کی آزادی کے لئے آواز اٹھائیں۔ کیونکہ وہاں کی آبادی کا بہت بڑا حصہ مسلمان ہے۔ اور باقی عیسائی ہیں حضور کی اس آواز کو انڈونیشیا میں بڑے احترام اور قدر کی نگاہ سے دیکھا گیا۔ حتیٰ کہ انڈونیشین ریڈیو Antara نے اس کا خلاصہ اپنے مختلف سٹیشنوں سے نشر کیا۔ اور پھر کئی اخبارات نے بڑے بڑے عنوانوں سے اسے شائع کیا۔ چنانچہ ان اخبارات میں سے Ra'jat Brita، Indonesia Socara، Oemoem اور Merdeka (چار اخبارات) کے کٹنگ ہمارے پاس پہنچے ہیں۔

چنانچہ پہلے اخبار نے عنوان دیا۔

"جماعت احمدیہ انڈونیشیا کے علاوہ دوسرے ممالک میں بھی ہماری آزادی کے لئے کوشش کر رہی ہے"

دوسرے اخبار نے یہ عنوان دیا۔

"دنیا انڈونیشیا کی اپنی آزادی کے متعلق جدوجہد سے خوب واقف ہو چکی ہے"

"امام جماعت احمدیہ نے اپنے تمام مبلغین (جو تمام دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں) اپنی جماعت کو اور تمام مسلمانوں کو خطاب کیا ہے"۔

تیسرے اخبار نے عنوان دیا:-

"غیر ممالک ہماری آزادی کی تائید میں"

چوتھے اخبار نے یہ عنوان دیا:-

"ہماری آزادی کی تحریک کی (غیر ممالک میں) جماعت احمدیہ تائید کر رہی ہے"۔

یہ عنوان دے کر نیچے حضور کے خطبہ کا خلاصہ درج کیا ہے۔

مگبورا کا (سیرالیون) میں تبلیغ

بارہ افراد اسلام میں شامل ہوئے

مکرم مولوی عبدالحق صاحب ننگلی، "مگبوراکا" سے تحریر فرماتے ہیں:-

کہ یکم فروری سے ۱۵ فروری ۱۹۴۷ء تک ۳۳ احباب کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی گئی۔ اور بفضلہ تعالےٰ بارہ (۱۲) کس بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے یہ لوگ Limba (لمبا) قوم کے ہیں۔ لمبا قوم کے افراد کا احمدی ہونا حیرت انگیز ہے۔ جو بھی سنتا ہے خواہ احمدی ہو یا غیر احمدی کہ لمبا قوم کے افراد احمدی ہو رہے ہیں۔ تو بڑے تعجب کا اظہار کرتا ہے۔ کیونکہ یہ قوم جہالت کا نمونہ ہے اور اخلاقی لحاظ سے اس کی حالت بہت گری ہوئی ہے جس کی وجہ سے بظاہر ان کا ہدایت پانا مشکل ہے۔ مگر باوجود ایسی حالت کے خدا تعالیٰ انہیں ہدایت دیکر احمدیت میں داخل ہونے کا شرف بخش رہا ہے

گولڈ کوسٹ میں تبلیغ

دو افراد نے بیعت کی

مکرم مولوی بشارت احمد صاحب نسیم امروہی مبلغ ممالک شمالی گولڈ کوسٹ ۲۰ فروری کی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔

دو صاحبان بیعت کر کے سلسلہ میں داخل ہوئے۔ یہاں مخالفت خوب زوروں پر ہے۔ ایک نو مبائع عبداللہ مصطفیٰ صاحب کو خاص طور پر نشانہ بنایا جا رہا ہے یہاں کے چیف نے ان کو بعداوت احمدیت کی وجہ سے گھر سے نکال دیا ہے۔ اور ان کے بچے ان سے چھیننے کی کوشش کر رہا ہے۔

جماعت کی تربیت خاص طور پر کر رہا ہوں بچوں کی تربیت و اخلاقی نگرانی خاص طور پر کر رہا ہوں۔ احباب چیف کے ظالمانہ سلوک سے امن میں رہنے کی دعا فرمادیں

وکیل التبشیر عبدالمغنی

مقامی تبلیغ کی سرگرمیاں

چالیس (۴۰) افراد نے بیعت کی

مکرم انچارج صاحب مقامی تبلیغ رپورٹ ماہ فروری میں لکھتے ہیں۔

عرصہ زیر رپورٹ میں مبلغین مقامی تبلیغ نے اپنے اپنے حلقہ جات میں تبلیغی دورے کئے۔ جہاں انفرادی اور اجتماعی طور پر پیاسی روحوں کو حقانیت کا پانی پلایا گیا۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے لوگوں کا رجحان جماعت کی طرف بڑھ رہا ہے۔ یہ سمجھ آنے لگی ہے کہ مسلمانوں کی ترقی کا راز امام وقت کی قبولیت اور اطاعت میں ہی مضمر ہے۔

عرصہ زیر رپورٹ میں مبلغین نے اپنے حلقہ کے کم و بیش ڈیڑھ صد (۱۵۰) دیہات کا پیدل اور سائیکلوں پر دورہ کیا۔ اور ہزارہا افراد تک پیغام حق پہنچایا۔

نئی جماعتوں کا قیام۔ دو جگہ جہاں پہلے ایک ایک آدمی تھا اب جماعتوں کا قیام ہو گیا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ چالیس افراد نے بیعت کی اور جماعت میں شامل ہونے کا اعلان کیا۔

تحریک: جملہ سکرٹریان مال کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ احباب جماعت سے چندہ وصول کرتے وقت کچھ کچھ مقامی تبلیغ کیلئے بھی۔ وصول فرمایا کریں۔ اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو اور آپ کو بڑھ چڑھ کر خدمت دین کی توفیق عطا فرمادے

دنیا کو موجودہ زمانہ میں ایسے راہنماؤں کی ضرورت

مبلغین سسلی مولوی ابراہیم صاحب خلیل اور مولوی محمد عثمان صاحب اہالیان سسلی کو پیغام حق پہنچانے میں شب و روز مصروف ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان کی کوششوں میں برکت ڈالے ملک محمد شریف صاحب انچارج اٹلی مشن معززین اٹلی کو حتی الوسع پیغام احمدیت پہنچا رہے ہیں۔ آپ ایک اٹالین لفٹنٹ کرنل ہیگی کے خاندان کو متواتر کئی ہفتوں سے تبلیغ کر رہے ہیں۔ اور دن بدن ان کی سلسلہ سے محبت بڑھتی جاتی ہے۔ کرنل صاحب دو دفعہ ملک صاحب کو اپنے گھر پر دعوت دے کر اپنے خاندان کو احمدیت کی تعلیم سے آگاہ کرا چکے ہیں۔ خود کمال محبت اور اخلاص کا اظہار کرتے ہیں۔ اور ہر امر میں امداد کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی وہ پاک نصائح جو حضور نے برادرم محمد عمر صاحب فاروق کو انہیں اپنے وطن (اٹلی) واپس جانے کے موقعہ پر لکھ کر دی تھیں۔ جب ان کا ترجمہ کرنل صاحب کو سنایا گیا۔ تو وہ آبدیدہ ہو گئے۔ اور کہنے لگے۔ "دنیا کو موجودہ زمانہ میں ایسے راہنماؤں کی ضرورت ہے"۔

اسی طرح لفٹنٹ ریجینلا دیٹونیو جو ہندوستان میں کئی سال قیدی رہنے کے بعد واپس اٹلی پہنچے ہیں۔ اور ان کے والد صاحب کرنل لیون ریجینلا اور اسی طرح کئی اور معززین روم کو آپ نے احمدیت کا پیغام پہنچایا ہے۔ اللہ تعالےٰ ان کے دلوں میں سلسلہ حقہ میں داخل ہونے کے لئے آسمان سے القاء کرے۔ آمین۔ خاکسار جلال الدین شمس

خطبہ نمبر کے خریداروں کیلئے نہایت ضروری اطلاع

خطبہ نمبر کے ان خریداروں کی خدمت میں جن کے ذمہ بقایا چندہ آ رہا ہے۔ اور جن میں سے کئی ایک سال سے پرچہ منگا رہے ہیں۔ مگر انہوں نے قیمت ادا نہیں کی۔ وی پی کئے جا رہے ہیں۔ ازراہ مہربانی ضرور وصول فرمالیں۔ انکار کی صورت میں پرچہ بند کر دیا جائیگا۔ اور اخبار میں ان کے نام مع قدر بقایا کے۔ شائع کر دیا جائے گا۔ مینجر

ضرورت ہے:- نظارت ہذا کو ایک اچھے ٹائپسٹ کی ضرورت ہے تنخواہ ۳۰ روپے مع جنگ الاؤنس دیجائیگی۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں جلد بھجوائیں۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

قادیان میں جائدادوں کی خرید و فروخت

بعض احباب کے قادیان میں جائداد اور مکان ہیں۔ وہ بیچنا چاہتے ہیں۔ بعض احباب قادیان میں مکان یا زمینیں خریدنا چاہتے ہیں۔ ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ہم نے زمینوں اور مکانوں کی خرید و فروخت کے متعلق ایجنسی قائم کی ہے۔ جن احباب کو اپنی جائداد فروخت کرنی منظور ہو۔ یا اپنے لئے جائداد خریدنی منظور ہو۔ وہ ہمیں اطلاع دیں۔ ہم ان کے لئے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ دوستوں کو معلوم ہے۔ کہ بعض دوستوں کی غلطی کی وجہ سے قیمتیں ناواجب طور پر چڑھ رہی ہیں۔ ہماری کوشش ہو گی۔ کہ قیمتوں کو مناسب حد کے اندر رکھا جائے۔ جو دوست اپنی جائدادیں بیچنا چاہیں۔ ہم انہیں بھی نصیحت کرتے ہیں۔ کہ وہ یہ نہ دیکھیں کہ اس وقت ضرورت کے مطابق کوئی انہیں کیا دیتا ہے۔ بلکہ وہ یہ دیکھیں۔ کہ جماعت اور سلسلہ کا فائدہ کس میں ہے۔ جو آج جائداد فروخت کرتا ہے۔ کل کو اسے یا اس کی اولاد کو زمینیں خریدنے کی بھی ضرورت پیش آ سکتی ہے۔ اس کا آج کا فعل آئندہ اس کو یا اس کی اولاد کو بھی مشکلات میں ڈال سکتا ہے۔

ہم یہ بھی اعلان کرتے ہیں۔ کہ کوئی زمین جو مکانوں کے لئے فروخت کی جائے گی۔ وہ حسب قاعدہ سلسلہ مشترک پر واقع ہو گی۔ اور منظور کردہ نقشہ کے مطابق ہو گی۔ جس سے بعد میں مشکلات کا امکان نہ رہے۔ نیز ہم یہ بھی اعلان کرتے ہیں۔ کہ ہر سودا خرید کا ہو یا فروخت کا ہو۔ امور عامہ میں باقاعدہ درج کرا دیا جائے گا۔

شرکت مصالح قادیان

تبلیغ کی ایک آسان راہ

جو دوست خواہ احمدی ہوں یا غیر احمدی۔ کسی نہ کسی سبب خود تبلیغ نہیں کرتے۔ اور اسلام کا یہ اہم فرض بھی ادا کرنا چاہتے ہوں۔ وہ ہم کو ان لوگوں کے پتے روانہ فرمائیں۔ بلکہ وہ تبلیغ کرنا چاہتے ہوں۔ اور ہر پتہ کے ساتھ چار آنے کے ٹکٹ روانہ کریں۔ ہم ان کو براہ راست اردو انگریزی تبلیغی ٹریکٹ روانہ کریں گے اگر وہ پتہ روانہ نہیں کر سکتے۔ تو جس قدر رقم تبلیغ کے لئے خرچ کرنا چاہتے ہوں۔ خواہ ایک ہی روپیہ ہو۔ ہم کو روانہ فرمائیں۔ ہم اس کے عوض اپنے بیرونی مشنوں کو رعایتی قیمت سے مناسب لٹریچر بذریعہ رجسٹری روانہ کرتے رہیں گے۔ جس کی وہاں اشد ضرورت ہے۔ اور جو احباب اس تبلیغی سکیم میں حصہ لیں گے ان کے نام اور ان کی رقم کی فہرست حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت مبارک میں برائے دعا پیش کی جائیگی انشاء اللہ

عبداللہ الٰہ دین سکندر آباد دکن

نارتھ ویسٹرن ریلوے

مندرجہ ذیل ریل گاڑیاں ذیل کی تاریخوں کو دوبارہ چلیں گی۔ یہ اکتوبر ۱۹۴۶ء کے ماہ میں جاری شدہ ٹائم ٹیبل کے اوقات کے مطابق چلیں گی:۔

۱۔ ۱۴۳ اپ دہلی سے کالکا۔ ۳۱ مارچ ۱۹۴۷ء سے چلے گی:۔

۲۔ ۱۴۲۔ ڈاؤن۔ کالکا سے انبالہ کینٹ:۔

۳۔ ۱۴۳۔ اپ دھوبی لائن، انٹر اور تھرڈ۔ کالکا سے شملہ } یکم اپریل ۱۹۴۷ء کو دوبارہ

۴۔ ۱۴۲۔ ڈاؤن دھوبی لائن، انٹر اور تھرڈ۔ شملہ سے کالکا } شروع ہو جائے گی

۵۔ ۵۔ اپ اور ۴ ڈاؤن سواری ریل موٹرز کالکا شملہ سیکشن۔ کافی سواری ہونے کی صورت میں شروع ہو جائے گی۔ ان ریل موٹروں کے چلنے کی اصل تاریخ اسسٹنٹ ایڈیشنگ آفیسر نارتھ ویسٹرن ریلوے شملہ بعد ازاں مناسب وقت پر مشتہر کریں گے:۔

۲۔ یکم اپریل سے مندرجہ ذیل تبدیلیاں واقع ہوں گی۔

(i) ۱۔ اپ کلکتہ دہلی۔ کالکا میل جو دہلی سے ۲۲ بجکر ۳۰ منٹ پر ۳۱ مارچ ۱۹۴۷ء کو چلے گی انبالہ کینٹ سے آگے کالکا کو اکتوبر ۱۹۴۶ء میں جاری شدہ اوقات کے مطابق چلے گی۔ یہ گاڑی دھولکوٹ نہیں ٹھہرے گی

(ii) ۲۔ ڈاؤن کالکا دہلی کلکتہ میل جو کلکتہ سے ۱۔ ۲۳ بجکر ۳۱ مارچ ۱۹۴۷ء کو روانہ ہوگی دھولکوٹ سٹیشن پر نہیں ٹھہرے گی۔ کالکا۔ انبالہ سیکشن میں اس کے اوقات یکم اکتوبر ۱۹۴۶ء کو جاری شدہ ریلوے ٹائم ٹیبل کے مطابق ہوں گے۔

(iii) ۴۴۔ ڈاؤن سواری گاڑی میں انٹر اور تھرڈ کلاس سروس کی ربطی۔ اور کالکا کے درمیان کالکا شملہ سیکشن، یکم اپریل ۱۹۴۷ء کو نہیں ہوگی:۔

۳۔ اوقات میں تبدیلیاں

ریل گاڑی نمبر	سٹیشن روانگی	اوقات روانگی	پہنچنے کا اسٹیشن	پہنچنے کا وقت
۵۸ ڈاؤن	سماکھا	۱۹ — ۱۳	بستی منڈی	۲۰ — ۴۱
۱۴۷۔ اپ	دہلی	۱۵ — ۵	پانی پت	۱۷ — ۳۵
۷۵۔ اپ	سہارنپور	۲۱ — ۱۶	لاہور	۷ — ۲۵
۵۔ ″	″	۵ — ۲۵	″	۱۲ — ۵۵
۱۱۹ ″	″	۴ — ۳۵	لدھیانہ	۱۰ — ۳۹
۱۳۱۔ ″	امرت سر	۴ — ۴۰	لاہور	۶ — ۱۵
۳۶۲/۳۶۳۔ اپ	کوئٹہ	۶ — ۳۰	زہیدان	۲۰ — ۳۱
منگل کو				
۳۶۴ ڈاؤن/۳۶۱ اپ	زہیدان	۸ — ۰	کوئٹہ	۲۱ — ۴۰

جمعہ کو

۷۵۔ اپ جو ۳۱ مارچ ۱۹۴۷ء کو ۳۱۔ ۲۳ بجکر راجپورہ پہنچے گی۔ اسی دن وہاں سے ۵۶ — ۲۳ بجکر پر آگے اپنے نئے اوقات کے مطابق چلائی گی۔

۴۔ سروس بند کردی گئی

۱۰۔ اپ دہلی اور انبالہ کینٹ کے درمیان ۳۱ مارچ ۱۹۴۷ء سے بند ہو جائے گی:۔

۵۔ درمیانی اسٹیشنوں کے اوقات کے لئے متعلقہ اسٹیشن ماسٹروں سے دریافت کریں:۔

نمبر خریداری ضروری لکھیں ورنہ تعمیل ارشاد نہایت مشکل ہے:۔
(منیجر)

ضروری خبریں

اہالیان ملتان کو دس لاکھ روپیہ جرمانہ:۔ ملتان ۲۹ مارچ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ان لوگوں پر جو بلدیہ ملتان کی حدود کے اندر آباد ہیں۔ دس لاکھ روپے تعزیری جرمانہ عائد کیا ہے ہر ایک جائداد کے کرایہ کا اندازہ لگا کر اس کا پچاس فیصدی حصہ جرمانے کی مد میں وصول کر لیا جائیگا۔ جن لوگوں کو فساد میں کسی قسم کا نقصان پہنچا ہے ان کو اس جرمانے سے مستثنےٰ کر دیا جائے گا۔

گورنر پنجاب سے راجہ غضنفر علی خاں کا مطالبہ:۔ نئی دہلی ۲۹ مارچ۔ عارضی حکومت کے رکن صحت راجہ غضنفر علی خاں نے ایک بیان میں گورنر پنجاب سے مطالبہ کیا ہے کہ یا تو پنجاب میں لیگ اسمبلی پارٹی کے لیڈر خان آف ممدوٹ کو وزارت بنانے کی اجازت دیں اور یا پھر موجودہ اسمبلی کو توڑ کر صوبہ میں نئے انتخابات کرانے چاہئیں۔ آپ نے کہا اس سلسلے میں ضروری کارروائی کو معرض تاخیر میں ڈالنا اور دفعہ ۹۳ نافذ رکھنا نہایت ہی بے قاعدہ اور غلط کارروائی ہے۔ خصوصاً ان حالات میں جب کہ برطانوی حکومت آئندہ سال ہندوستان کو خالی کر دینے کا اعلان کر چکی ہے۔ فرقہ وارانہ فسادات عوام کے جائز حقوق کی تکمیل کی راہ میں حائل نہیں ہونے چاہئیں۔

صدر بہار کانگرس کا قتل:۔ پٹنہ ۲۹ مارچ۔ پروفیسر عبد الباری صدر بہار کانگرس کسی نے قتل کر دیا ہے۔ اس سلسلے میں آزاد ہند فوج کے رکن میجر شاہ نواز نے بتایا کہ آزاد ہند فوج کے سابق ارکان پر شبہ کیا جاتا ہے کہ انہوں نے انہیں گولی سے ہلاک کر دیا ہے۔ آج گاندھی جی ان کی نعش کو دیکھنے اور ان کے لڑکے کے ساتھ تعزیت کرنے کے لئے پیدل ان کے مکان پر گئے۔

بیگم مولانا محمد علی صاحب کا انتقال:۔ نئی دہلی ۲۹ مارچ نہایت افسوس کے ساتھ یہ اطلاع لکھی جاتی ہے کہ مولانا محمد علی صاحب مرحوم کی بیگم صاحبہ آج انتقال فرما گئیں۔ آپ مولانا محمد علی صاحب کے ساتھ مختلف قومی کاموں میں نمایاں حصہ لیتی رہی ہیں۔ ان دنوں آپ آل انڈیا مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی کی ممبر تھیں۔ ہمیں اس صدمہ میں مرحوم کے تمام خاندان سے خصوصاً جناب مولوی ذوالفقار علی خانصاحب گوہر برادر اکبر مولینا محمد علی صاحب سے گہری ہمدردی ہے۔ مسٹر جناح نے ایک بیان میں کہا۔ مجھے بیگم مولینا محمد علی کی وفات سے سخت صدمہ ہے۔ وہ ہندوستان کی قابل ترین مسلم خواتین میں سے تھیں۔

پیر آف مانکی کی گرفتاری:۔ پشاور ۲۹ مارچ۔ صوبہ سرحد کے بااثر پیر اور صوبائی مسلم لیگ کے لیڈر پیر آف مانکی کو آج پشاور میں گرفتار کر لیا گیا۔ ڈاکٹر خانصاحب نے ایک بیان میں بتایا کہ پیر آف مانکی کو مدت سے حکومت کی طرف سے ڈھیل دی گئی تھی۔ لیکن انکی خلاف امن سرگرمیاں بڑھتی چلی جا رہی تھیں اس لئے انہیں گرفتار کیا گیا ہے۔

پیر صاحب نے گرفتاری سے قبل ایک بیان میں کہا کہ میں مسلمانان سرحد سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ حکومت کے خلاف پر امن ایجی ٹیشن جاری رکھیں اور اسے فرقہ وارانہ رنگ ہرگز نہ دیں اور پر امن رہیں۔

بندے ماترم کا گیت اور حکومت مدراس:۔ مدراس ۲۹ مارچ۔ مدراس اسمبلی میں وزیر تعلیم نے بندے ماترم کے گیت کے متعلق مختلف سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ میں جانتا ہوں کہ بعض مسلمان اس گیت کو اپنے مذہب اور کلچر کے خلاف سمجھتے ہیں۔ لیکن میرے نزدیک اس میں کوئی ایسی بات نہیں جو مسلمانوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچانے والی ہو۔ اس کا مفہوم صرف مادر ملک کو سلام کرنا ہے۔ آپ نے کہا گورنمنٹ اس پر پابندی لگانے کے لئے تیار نہیں ہے۔ گو وہ جبراً اس گیت کے پڑھنے پر بھی کسی کو مجبور نہ کرے گی۔ آپ نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ اس گیت کے متعلق وہ اکثریت کے جذبات کا احترام کریں۔

پٹنہ ۲۹ مارچ۔ پٹنہ میں پولیس کے تمام سپاہی آج صبح اپنے کام پر واپس آ گئے۔ انسپکٹر جنرل آف پولیس نے بتایا کہ اسلحہ خانہ سے فوج ہٹائی گئی ہے۔ اور اس کی حفاظت کا کام اب پہلے کی طرح پولیس کے سپرد کر دیا گیا ہے۔

پشاور ۲۹ مارچ صوبہ سرحد میں یونیورسٹی قائم کرنے کے لئے ایک مسودہ قانون اسمبلی میں پیش ہو چکا ہے۔ وزیر تعلیم نے بتایا کہ اس یونیورسٹی کا نام پشاور یونیورسٹی ہوگا۔ ابتدائی اخراجات تیس لاکھ روپیہ ہوں گے۔ امید ہے کہ پہلے امتحان ۱۹۴۸ء کے موسم بہار میں ہوں گے۔

پشاور ۲۹ مارچ گورنر سرحد نے جمرود میں پانچ ہزار قبائلیوں کے نمائندہ سالانہ جرگہ میں تقریر کرتے ہوئے انہیں یقین دلایا کہ درہ خیبر انہیں کا ہے۔ اور وقت آنے پر ہندوستان کی نئی حکومت سے اپنی خواہش کے مطابق معاہدہ کر سکتے ہیں۔ قبائلیوں نے اپنے ایڈریس میں مطالبہ کیا ہے کہ انتقال اقتدار کے وقت درہ خیبر انہیں واپس دے دیا جائے۔ دستور ساز اسمبلی کا مقرر کردہ کمشن اس علاقہ میں نہ آئے۔ اور صوبہ سرحد کا نظم و نسق گورنر کو اپنے ہاتھ میں لے لینا چاہئے۔

لائلپور ۲۹ مارچ۔ گندم دڑہ ۹/۱۰/- گندم فارم ۹/۱۴/- گڑ نیا ۱۲/۰/۱۲ تا ۱۹/۰/۰ شکر نئی ۳۰/۰/۰ تا ۳۲/۸/۰ گھی دیسی ۱۶۰/۰/۰

کلکتہ ۲۹ مارچ۔ آج کلکتہ ۶۷ اشخاص کو چھرے گھونپے گئے۔ اس سلسلے میں ۱۵ اشخاص گرفتار کر لئے گئے۔ کرفیو آرڈر کی میعاد میں توسیع کر دی گئی ہے۔

لاہور ۲۹ مارچ۔ آج پنجاب مسلم لیگ کے صدر خان افتخار حسین آف ممدوٹ اور جنرل سیکرٹری میاں ممتاز دولتانہ نے گورنر پنجاب سے ملاقات کی۔ جو ایک گھنٹہ تک جاری رہی۔ معلوم ہوا ہے کہ ملاقات میں صوبہ میں فرقہ وارانہ حالت زیر بحث لائی گئی۔ سرکاری اعلان میں بتایا گیا کہ صوبہ کے تمام اضلاع میں امن ہے۔ صرف ضلع امرتسر میں ایک گاؤں میں فساد ہو گیا۔ لیکن غالباً اس کی نوعیت فرقہ وارانہ نہیں تھی۔ لدھیانہ کے علاقہ میں نیزے تکوے اور دوسرے ہتھیار برآمد کئے گئے ہیں۔ ضلع راولپنڈی میں گرفتاریاں جاری ہیں۔

لاہور ۲۹ مارچ۔ ملک سر خضر حیات ٹوانہ سابق وزیر اعظم پنجاب لاہور میں تقریباً ایک ہفتہ قیام کرنے کے بعد اپنی اسٹیٹ کالرہ ضلع شاہ پور چلے گئے ہیں۔ توقع ہے کہ آپ اپریل کے دوسرے ہفتے میں پھر لاہور آئیں گے۔

پٹنہ ۲۹ مارچ۔ بہار اسمبلی میں ۲۸۵،۲۵۰،۴۸ روپے کے مطالبہ زر پر بحث شروع ہوئی۔ مسلم لیگ پارٹی نے اسمبلی کا بائیکاٹ ترک کر کے آج کل وہ اجلاس میں شریک ہوئی۔ لیکن جب وزیر اعظم بہار نے پولیس کی بغاوت کے سلسلہ میں بیان شروع کیا تو مسلم لیگ پارٹی کے ارکان ایوان سے اٹھ کر چلے گئے۔ اور اس کے بعد اجلاس ۸ اپریل پر ملتوی ہو گیا۔

امرتسر ۲۹ مارچ۔ سکھ لیڈر ماسٹر تارا سنگھ۔ دہلی۔ کلکتہ اور کانپور کا ایک ہفتہ تک دورہ کرنے کے بعد آج امرتسر واپس آ گئے۔

چندہ حفاظت مرکز و امداد مظلومین

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ:۔

”مومن کو یاد دلانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ دیکھو خدا تعالےٰ یہود کو کہتا ہے۔ یٰبنی اسرائیل اذکروا نعمتی۔ مگر محمد صلے اللہ علیہ وآلہٖ سے کہتا ہے۔ فذکر۔ تو مومنوں کے لئے یہ حکم ہے کہ دوسروں کو یاد دلائیں۔ نہ یہ کہ ان کو کوئی یاد دلائے۔ کیونکہ یہ ضرورت کمزور کے لئے ہوتی ہے۔ کہ اسے کوئی یاد دلائے۔ ...... پس دوستوں کو تو میں یہ کہوں گا۔ کہ وہ اپنے آپ کو اس درجہ پر پہنچائیں کہ وہ کسی کے یاد دلانے کے محتاج نہ رہیں۔ اور کارکنوں کو یہ نصیحت کروں گا کہ وہ اپنے فرض کو پہچانیں“۔

کیا اب بھی ضرورت ہے۔ کہ حفاظت مرکز کے چندہ میں حصہ لینے کے لئے احباب کو بار بار یاددہانی کرائی جائے۔

نظارت بیت المال قادیان دارالامان